سوال

(411) رضاعت محرم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رضاعت سے دودھ پینے والوں کی آپس میں شادی حرام ہو جاتی ہے لیکن سوال یہ ہے کہ رضاعت سے دونوں کی طرف سے تمام بھائیوں کی شادی ممنوع ہو جاتی ہے ؟ امید ہے وضاعت فرمائیں گے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی انسان کسی عورت کا اس شرعی طریقے سے دودھ پیے جس سے حرمت ثابت ہوتی ہے اور وہ یہ کہ بچہ پانچ یا اس سے زیادہ رضعات دو سال کی عمر کے اندر اندر پیے تو اس سے اس پر دودھ پلانے والی عورت ' اس عورت کی مائیں ' بہنیں ' پھوپیاں ' خالائیں ' بیٹیاں ' بھتیجیاں اور بھانجیاں سب حرام ہو جاتی ہیں خواہ ایک شوہر سے ہوں یا زیادہ شوہروں سے کیونکہ نبی کریمؐ نے فرمایا ہے :

((یحرم من الرضاعة مایحرم من النسب)) (صحیح البخاري)

''رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہوجاتے ہیں جو نسب سے حرام ہیں'' ۔

لیکن اس کے ان بھائیوں پر جنہوں نے اس عورت کا دودھ نہ پیا ہو ' اس کی بیٹیوں سے نکاح کرنا حرام نہیں ہے کیونکہ یہ ان کی ماں نہیں ہے ' اس نے انہیں دودھ نہیں پلایا بلکہ اس نے تو ان کے بھائی کو دودھ پلایا ہے اور نہ اس کی بیٹوں کیلیۓ دودھ پینے والے بچے کی بہنوں سے نکاح کرنا حرام ہو گا کیونکہ وہ اس کی بیٹیاں نہیں ہیں اور نہ عدم رضاعت کی وجہ سے وہ اس کے بیٹوں کی بہنیں ہیں اور یہ جو کچھ ہم نے ذکر کیا ' نبیؐ کے اس فرمان سے واضح ہے کہ :

((یحرم من الرضاعة مایحرم من النسب)) (صحیح البخاري)

''رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہوجاتے ہیں جو نسب سے حرام ہیں'' ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج3ص375

محدث فتویٰ